سندھ ایکٹ نمبر IV مجریہ ۱۹۹۲
SINDH ACT NO.IV OF 1992
سندھ انکوائریز اور اینٹی کرپشن ایکٹ، ۱۹۹۱
THE SINDH ENQUIRIES AND ANTI-CORRUPTION ACT, 1991
(CONTENTS) فہرست

(Preamble) تمہید

(Sections) دفعات

۱۔ مختصر عنوان اور شروعات

Short title and Commencement

۲۔ تعریف

Definitions

۳۔ اسٹیبلشمنٹ کی تشکیل اور اختیارات

Constitution and powers of Establishment

۴۔ اسٹیبلشمنٹ کے میمبران کے اختیار

Powers of members of the Establishment

۵۔ ڈائریکٹر (انکوائریز) کے اختیارات اور کام

Powers and functions of Director (Enquiries)

۶۔ نظرداری اور عام ضابطہ

Superintendence and General Control

۷۔ قانونی کارروایوں پر پابندی

Bar to legal proceedings

۸۔ گنجائشیں کسی اور قانون میں کمی نہیں لائیں گی

Provisions not in derogation of any other law

۹۔ قواعد بنانے کا اختیار

Power to make rules

۱۰۔ منسوخی

Repeal

۱۱۔ شیڈول

Schedule

سندھ ایکٹ نمبر IV مجریہ ۱۹۹۲

SINDH ACT NO.IV OF 1992

سندھ انکوائریز اور اینٹی کرپشن ایکٹ، ۱۹۹۱

THE SINDH ENQUIRIES AND ANTI-CORRUPTION ACT, 1991

[۲۲ فروری ۱۹۹۲]

تمہید (Preamble)

ایکٹ جس کی توسط سے ایک اسپیشل ایجنسی بنائی جائے گی تا کہ کرپشن کے کچھ جرائم کی جانچ پڑتال کی جا سکے، یا سرکاری ملازمین کے خراب روئے کی انکوائری کی جا سکے اور سندھ میں ایسے سرکاری ملازمین کے خلاف ابتدائی کارروایاں ہو سکیں۔

جیسا کہ ایک اسپیشل ایجنسی بنانی ہے تا کہ کرپشن کے کچھ جرائم کی جانچ پڑتال کی جا سکے، یا سرکاری ملازمین کے خراب روئے کی انکوائری کی جا سکے اور سندھ میں ایسے سرکاری ملازمین کے خلاف ابتدائی کارروایاں کرنا مقصود ہے؛

اس کو اس طرح عمل میں لایا جائے گا:

مختصر عنوان اور شروعات
Short title and Commencement

۱۔ (۱) اس ایکٹ کو سندھ انکوائریز اور اینٹی کرپشن ایکٹ، ۱۹۹۱ کہا جائے گا۔

(۲)یہ فی الفور نافذ ہوگا۔

تعریف
Definitions

۲۔ اس ایکٹ میں جب تک کچھ مضمون اور مفہوم کے متضاد نہ ہو، تب تک:

(i) "اسٹیبلشمنٹ" مطلب دفعہ ۳ کے تحت تشکیل دی گئی انکوائریز اور اینٹی کرپشن اسٹیبلشمنٹ؛

(ii) "چیئرمین" مطلب دفعہ ۳ کے تحت مقرر کردہ چیئرمین؛

(iii) "ڈائریکٹر" مطلب دفعہ ۳ کے تحت

مقرر کردہ ڈائریکٹر؛

(iv) "حکومت" مطلب حکومت سندھ؛

(v) "بدعنوانی" مطلب کرپشن، من پسندی، بدانتظامی، جان بوجھ کر غلط استعمال کرنے یا جان بوجھ کر عوامی پیسہ غلط جگہ پہچانا، عوامی جائیداد کا غلط استعمال یا پاور یا پوزیشن کا غلط استعمال؛

(vi) "سرکاری ملازم" مطلب پاکستان پینل کوڈ کی دفعہ ۲۱ کے تحت بیان کردہ سرکاری ملازم یا وقتی طور پر نافذ ایسے کسی دوسرے قانون کے تحت اعلان کیا گیا سرکاری ملازم؛

(vii) "قواعد" مطلب اس ایکٹ کے تحت تشکیل دیئے گئے قواعد۔

(viii) "شیڈول" مطلب اس ایکٹ کے ساتھ لگایا گیا شیڈول۔

اسٹیبلشمنٹ کی تشکیل اور اختیارات
Constitution and powers of Establishment

۳۔ (۱) جب تک کچھ کسی وقتی طور پر نافذ قانون کے متضاد نہ ہو، حکومت ایک اسٹیبلشمنٹ تشکیل دی سکتی ہے، جس کو انکوائریز اور اینٹی کرپشن اسٹیبلشمنٹ کہا جائے گا، جو شیڈول می بیان کردہ اورسرکاری ملازم کی بدعنوانی سے متعلقہ جرائم کی جانچ پڑتال یا انکوائری کرے گی اور سرکاری ملازمین کے خلاف انتظامی کارروائی کرنے کے لیئے انکوائری کرے گی تا کہ یہ طے ہو سکے کہ ایسے جرائم یا کیسوں کی جانچ پڑتال کی جائے یا ان جرائم یا کیسوں کے خلاف محکمے کی طرف سے انکوائیری ہونی چاہئے۔

اسٹیبلشمنٹ کے میمبران کے اختیار
Powers of members of the Establishment

(۲)اسٹیبلشمنٹ چیئرمین اور ڈائریکٹرس، عملداروں یا ملازمین کی ایسی تعداد پر مشتمل ہوگی، جیسے حکومت طے کرے۔

(۳)چیئرمین اور ڈائریکٹرس حکومت کی طرف سے مقرر کیئے جائیں گے اور ڈائریکٹرس میں سے ایک کو اینٹی کرپشن کا ڈائریکٹر مقرر کیا جائے گا۔

ڈائریکٹر (انکوائریز)

(۴)اسٹیبلشمنٹ کے چیئرمین، ڈائریکٹرس،

عملداروں اور میمبران کی ملازمت کے شرائط و ضوابط حکومت کی طرف سے طے کیئے جائیں گے۔

کے اختیارات اور کام
Powers and functions of Director (Enquiries)

۴۔ (۱) کچھ احکامات یا قواعد کے تحت جو حکومت نے اس سلسلے میں تشکیل دیئے ہوں، اینٹی کرپشن کا ڈائریکٹر اور اس کے ماتحت کام کرنے والے اسٹیبلشمنٹ کے عملدار اور میمبر، شیڈول میں بیان کردہ جرائم کے سلسلے میں محکماتی انکوائری یا جانچ پڑتال کے مقصد کے لیئے، ان کو سارے صوبہ میں تلاشی، لوگو کی گرفتاری اور جائیداد ضبط کرنے کے اور دوسرے سارے اختیار، ذمیداریاں، مراعات اور وسائل حاصل ہوں گے، جو ایک پولیس آفیسر کو ہوتے ہیں یا کوڈ آف کرمنل پروسیجر، ۱۸۹۸ کے تحت جرائم کی جانچ پڑتال کے سلسلے میں اختیار حاصل ہوں گے۔

(۲)اس سلسلے میں حکومت کے احکامات کے تحت، ایسا عملدار یا میمبر یا سب انسپیکٹر سے زائد رینک والا، شیڈول میں بیان کردہ جرائم کے سلسلے میں پولیس اسٹیشن کی آفیسر انچارج کے کوئی بھی اختیار استعمال کر سکتا ہے، جس علاقے میں اس کی مقرری ہو، اور جب وہ ایسے اختیار استعمال کر رہا ہو، اس کو پولیس اسٹیشن کا آفیسر انچارج سمجھا جائے گا، جو اپنے اسٹیٹس کی حدود کے اندر ایسے عملدار کے کام سرانجام دے رہا ہو۔

نظرداری اور عام ضابطہ
Superintendence and General Control

۵۔ (۱) ڈائریکٹرس (انکوائریز) اور اسٹیبلشمنٹ کے دوسرے میمبر ایسے کام سرانجام دیں گے یا ایسے کیسوں کی انکوائری کریں گے، جیسے چیئرمین ان کو سونپے۔

(۲)ایسے کیسوں کی انکوائری قواعد کے تحت دیئے گئے اختیارات کے سلسلے میں کی جائے گی۔

قانونی کارروایوں پر پابندی
Bar to legal proceedings

۶۔ (۱) ایسے احکامات کے سلسلے میں جو حکومت جاری کرے، اسٹیبلشمنٹ کی نظرداری اور عام ضابطہ چیئرمین کے پاس ہوگا۔

(۲)چیئرمین کے عام ضابطہ اور ہدایات کے تحت، وقتی طور پر نافذ کسی قانون سے ٹکراؤ میں نہ ہو،

گنجائشیں کسی اور قانون میں کمی نہیں لائیں گی
Provisions not in derogation of any other law

قواعد بنانے کا اختیار
Power to make rules

اینٹی کرپشن کا ڈائریکٹر، عملداروں اور پولیس فورس سے متعلقہ لوگوں اور اسٹیبلشمنٹ میں ملازمت کرنے والوں کے سلسلے میں، ایسے سارے اختیارات استعمال کرے گا جو انسپیکٹر جنرل آف پولیس صوبہ میں پولیس فورس کے سلسلے میں استعمال کرتا ہے۔

۷۔ اس ایکٹ کے تحت اچھی نیت سے کیئے گئے کسی کام یا کچھ کرنے کے ارادے پر کوئی مقدمہ یا کوئی قانونی کارروائی حکومت یا چیئرمین یا ڈائریکٹر یا کسی دوسرے عملدار یا میمبر کے خلاف نہیں ہوگی۔

۸۔ اس ایکٹ کی گنجائشیں اضافی ہیں اور وقتی طور پر نافذ کسی دوسرے قانون کے متضاد نہیں ہیں۔

شیڈول
Schedule

۹۔ (۱) حکومت اس ایکٹ کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے قواعد بنا سکتی ہے۔

(۲)خاص طور پر اور مندرجہ بالا اختیارات کی عام حیثیت سے تضاد کے علاوہ، ایسے قواعد فراہم کرتے ہیں:

(i) انکوائری کے مقصد کے لیئے، کسی فرد کو سمن جاری کرنے کے اختیار اور حاضری کے لیئے زور ڈالنے کے اختیار، دستاویزات کی طلبی اور قسم ناموں پر شاہدی حاصل کرنا؛

(ii) اسٹیبلشمنٹ کی آرگنائزیشن کے لیئے؛

(iii) اتھارٹیز بیان کرنا جن کی اجازت سے کسی کیس یا کیسوں کے کلاس کی انکوائری یا جانچ پڑتال کرائی جا سکے گی یا کسی فرد کو گرفتار کیا جا سکے گا۔

منسوخی
Repeal

۱۰۔ سندھ اینٹی کرپشن اسٹیبلشمنٹ آرڈیننس، ۱۹۶۱ اور سندھ انکوائریز اور اینٹی کرپشن آرڈیننس،

۱۹٦۱ کو منسوخ کیا جاتا ہے۔

شیڈول

(ملاحظہ کریں دفعہ ۳)

(a) پاکستان پینل کوڈ کی دفعات ۱٦۱ سے ۱٦۹، ۲۱۷ اور ۲۱۸ کے تحت سزا لائق جرائم اور اس سے متعلقہ کوشش کرنا، اکسانا یا سازش کرنا۔

(b) پاکستان پینل کوڈ کی دفعات ۱۸۲، ۱۸٦، ۱۸۸، ۱۸۹، ۲۰۱، ۲۱۱، ۳۳۲، ۳۵۳، ۳۷۹ سے ۳۸۲، ۴۰۳ سے ۴۰۹، ۴۱۱، ۴۱۷ سے ۴۲۰، ۴٦۵ سے ۴٦۸، ۴۷۱ اور 477-A کے تحت سزا لائق جرائم اور اس سے متعلقہ کوشش کرنا، اکسانا یا سازش کرنا جو کسی سرکاری ملازی کی طرف سے اس طرح کیئے جائیں، یا کسی سے مل کر کیئے جائیں یا کسی کو اکسایا جائے یا اکسانے کی کوشش کی جائے یا کسی سرکاری ملازم کے ساتھ مل کر اس طرح سازش کی جائے؛ اور

(c) کرپشن سے روک تھام ایکٹ، ۱۹۴۷ کے تحت سزا لائق جرائم اور اس سے متعلقہ کوشش کرنا، اکسانا یا سازش کرنا۔

نوٹ: ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے، جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا